

میں موجود ہیں، کوئی بھی ایسی کتب (حتیٰ کہ عربی زبان میں بھی) اس طرز پر دستیاب نہیں جو اس طور پر الفاظ قرآنی کی وضاحت کرے، لہذا مصنف کی اس سلسلے میں کاوش قابلِ صد تعریف ہے کہ اتنے دقیق ترین موضوع پر قلم اٹھا کر جہاں قرآن مجید کے اس پہلو کو بھی تشنہ تکمیل نہیں رہنے دیا وہاں بالکل ایک جدید طرز پر اپنی تحقیق پیش کی ہے اور ان سب خصوصیات پر یہ بات حاوی ہے کہ موضوع میں اتنی دقت و جدت کے باوصف اندازِ بیاں اس قدر سادہ اور دل نشین ہے کہ معمولی سمجھ بوجھ رکھنے والا شخص بھی اس سے بجا طور پر استفادہ کر سکتا ہے۔

جیسا کہ کتاب کے عنوان سے ہی ظاہر ہو رہا ہے کہ اس کتاب کا اصل موضوع بقول مصنف ”اردو الفاظ کے تحت قرآن میں مستعمل تمام مترادف الفاظ کا ذیلی فرق پیش کرنا“ ہے، ”عنوانات“ اردو زبان کے حروفِ جمعی کے لحاظ سے ترتیب دیئے گئے ہیں، مصنف کا طریقہ کار یہ ہے کہ کسی اردو لفظ مثلاً ”سامان“ کا عنوان قائم کرنے کے بعد اس کے لئے جتنے الفاظ قرآن مجید میں وارد ہوئے ہیں، انہیں پہلے اجمالاً بیان کرتے ہیں جیسے:

عَوْضٌ، مَتَاعٌ، آثَاتٌ، رَحْلٌ، وَعَاءٌ، جَهَازٌ، زَادٌ، أَسْلِيحَةٌ، عُدَّةٌ، نَعْمَةٌ، رِيشٌ، بِضَاعَةٌ، مَاعُونٌ، حِذْرٌ

اور معاییش

پھر ان میں سے ہر ایک کا قرآن مجید میں جو محل و مقام ہے، اسے ذکر کرتے ہیں اور اس مقام سے مناسبت رکھنے والا معنی واضح کرتے ہیں، پھر آخر میں لب لباب یا خلاصے میں تمام الفاظ کے درمیان ذیلی فروق بیان کرتے ہیں۔

اس کتاب کے فائدے کا عملی طور پر جائزہ لینے کے لئے راقم الحروف نے ”سورة ن والقلم“ کا انتخاب کیا، چنانچہ قرآن مجید کے الفاظ ”لَيَبْسُرَنَّ مِّنْهَا فُضْیَحِیْنَ“ پر خواہش ہوئی کہ اردو کے عنوان ”کاٹنا“ کے لئے جو بھی مترادف الفاظ قرآن مجید میں وارد ہوئے ہیں، انہیں معلوم کیا جائے، چنانچہ معلوم ہوا کہ اس عنوان کے تحت قرآن مجید میں دس الفاظ آئے ہیں (حصد، صرم، فطع، قطع، بتر، بتک، عض، خصد جز اور عقر) مصنف ان الفاظ کے قرآن مجید میں جو مقامات ہیں، درج کرنے کے بعد ”ماحصل“ میں لکھتے ہیں:

(۱) ”حصد“ پکی ہوئی کھیتی درانتی سے کاٹنا، (۲) ”صرم“ تیز دھار آلہ سے پھلوں کے ٹکڑے کاٹنا، (۳) ”قطع“ کسی بھی چیز کو کاٹ کر جدا کرنا، (۴) ”فطع“ کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا، (۵) ”بتر“ جانور کی دم کاٹنا، متطور النسل ہونا، (۶) ”بتک“ کان وغیرہ کاٹنا یا چیرنا، (۷) ”عض“ دانتوں سے کاٹنا، (۸) ”خصد“ درخت کے کانٹے کاٹنا اور صاف کرنا، (۹) ”جز“ کسی سخت چیز کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دینا، (۱۰) ”عقر“ کاٹ کر کاری زخم لگانا۔

پھر میں نے فرماں الہی ”خود قادرین“ کے بارے میں جاننا چاہا کہ خزید کا مادہ نکال کر اردو عنوان ”غصہ“ معلوم کیا، جس کے تحت میری معلومات میں اضافہ ہوا کہ اس کے لئے قرآن مجید میں چار الفاظ ”سخط، غیظ، غضب، خزید“ استعمال ہوئے ہیں۔

گویا اس کتاب سے دو فوائد حاصل ہوتے ہیں، ایک تو یہ ہے کہ اگر آپ کو اردو عنوان کے تحت قرآن مجید میں کئی مستعمل مترادف الفاظ مطلوب ہیں تو بڑی آسانی سے آپ اپنے مطلوب تک پہنچ سکتے ہیں دوسرا یہ ہے کہ اگر آپ کو قرآن کے کسی لفظ کے معنی معلوم نہ ہوں تو آپ اس کے معنی معلوم کر کے پھر اس کے لئے وارد ہونے والے قرآن مجید کے مترادف الفاظ بھی جان سکتے ہیں۔

کتاب کے آخر میں مصنف نے پانچ اہم ضمیموں کا اضافہ کر کے کتاب کی افادیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں، وہ پانچ ضمیمے اس طرح ہیں:

(۱) اسماء معرفہ، اس میں ۱۴ عنوانات کے تحت اسماء معرفہ کو تفصیلاً ذکر کر دیا گیا ہے۔

(۲) اسماء مکرمہ: اس میں ۷ عنوانات قائم کر کے انتہائی قیمتی معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

(۳) ذوالاضداد

(۴) افعال کے عین کلمہ کی حرکت یا مصدر میں فرق سے معانی میں تبدیلی۔

(۵) متفرقات، اس ضمیمے میں جامع اسماء، غلط العام، مشتبه الفاظ، چند محاورات اور چند مشکل مادوں وغیرہ پر بحث کی گئی ہے۔

بہر حال یہ کتاب اپنے موضوع پر اردو زبان میں پہلی اور نہایت جامع مانع کتاب ہے۔

محترم کی ہر بات مدلل ہونے کے ساتھ ساتھ ہا حوالہ بھی ہے، الفاظ کے مابین جملہ فروق کے ضمن میں ہر فرق کے ساتھ حوالہ بھی دیا گیا ہے، انہیں خصوصیات کی وجہ سے جس تصنیف کا ہر گھر، ہر لائبریری، ہر مدرسے اور ہر تحقیقی مرکز میں ہونا لازمی ہے۔

اللہ جل شانہ مصنف کی اس خدمت جلیلہ کو قبول فرمائے اور اسے ان کے لئے آخرت میں باعث نجات اور بلندی درجات بنائے، آمین ثم آمین۔

حافظ محمد اسحاق زاہد

(۴)

۳۱ جنوری ۱۹۹۲ء

تبصرہ نگار: علیم ناصری

بہشت والا عتصام لاہور

تفاسیر کا مطالعہ کیا اور ایک طویل کاوش اور دیدہ ریزی کے بعد اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ اس کی ترتیب و تدوین میں اردو الفاظ کو بنیاد بنایا گیا ہے اور ان کو حروفِ حتمی کے تحت ترتیب دے کر ہر لفظ کے عربی متبادل الفاظ کے مفہیم شرح و بسط سے بیان کر دیئے ہیں۔ افسوس ہے کہ پرچے کی تنگ دامانی کے باعث مثالیں درج نہیں کی جاسکتیں۔ بس اتنا کہنا کافی ہے کہ ”آباد ہونا“ یا رہنا“ کے لیے عربی الفاظ مَسْكَنٌ، تَبَوُّءٌ، قَوٰی، بَلَا، حَضَرَ، حَلَكْتُ، عَلَّشْتُ اور غنی کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ مولانا موصوف نے ان سب کے معانی اور شرح میں اس کے استعمال کی وجہ بیان کی ہے جس سے قاری پر واضح ہو جاتا ہے کہ جس مقام پر وہ لفظ استعمال ہوا ہے وہاں اسی کی ضرورت تھی۔ اگرچہ اردو میں اس کے لیے آباد ہونا یا رہنا ہی ترجمہ ہو گا۔ اس طرح یہ سلسلہ الف سے ی تک چلا گیا ہے۔ یہ کتاب اس لحاظ سے محض مترادفات کی لغت ہی نہیں بلکہ ایک انسائیکلو پیڈیا ہے جو الفاظ کے مطالب و معانی پر ہمہ جہتی روشنی ڈالتا ہے۔ لغت کا یہ سلسلہ الف سے ی تک ۹۰۳ صفحات پر محیط ہے۔ اس کے بعد ضمیمہ جات ہیں جن میں پہلے انبیائے کرام کے مختصر حالات ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں آیا ہے۔ اس کے بعد فرشتے، کتب سماویہ، اسمائے ابرار، اسمائے اشرار و کفار، معبودان باطل، ملک شر اور علاقے، پہاڑ، وادیاں اور اماکن، مولانا عبدالرحمن کیلانی اسلامی اور دینی ادب کے پرانے اور پختہ کار قلم کار ہیں۔ ان کی بیشتر تالیفات اہل علم و بصیرت سے خراج تحسین پا چکی ہیں۔ ان کے محققانہ مقالات اکثر اخبارات و جرائد کی زینت بنتے ہیں۔ اور ہمیں نعر ہے کہ ہمارے یہ بھائی قوی سطح کے اہل قلم میں شمار ہوتے ہیں۔ یوں تو وہ عموماً معاشرت، معیشت، عقائد اور دینی مسائل پر تحقیق و تنقید اور فکر و نظر پر قلم اٹھاتے ہیں مگر زیرِ نظر کتاب میں انہوں نے قواعد و لغت پر دائرِ تحقیق دی ہے۔ قرآن مجید میں استعمال شدہ مترادف الفاظ جو مختلف مقامات پر استعمال ہوئے ہیں مگر ہمارے ہاں اردو ترجمہ میں ایک ہی لفظ سے اس کا مفہوم و مطلب بیان کر دیا گیا ہے۔ مثلاً خوف، خشیت، حذر، وجل، تقویٰ، اور رہب وغیرہ کا ترجمہ ”ڈرنا“ ہی لکھا جاتا ہے۔ ان کے اندر یہ معلوم کرنے کی جستجو پیدا ہوئی کہ آخر ان الفاظ کا ذیلی فرق کیا ہے اور ”ڈرنا“ کے لئے ہر جگہ عربی ؎ وہی لفظ کیوں استعمال نہیں ہوا جو پہلی مرتبہ آیا ہے۔ اس لگن میں انہوں نے بہت سی لغت اور

اقوام‘ فرقتے اور مذاہب‘ عبادات اور شرعی اصطلاحات‘ اسم عدد‘ اسم ضمیر‘ اسم اشارہ۔ ضمیرہ نمبر ۲ میں اسمائے نکرہ‘ تیسرے میں لغت ذوی الاضداد اور اضداد کی مختصر فہرست‘ چوتھے میں افعال (ع کلمہ کی حرکت سے مصدر میں فرق وغیرہ) اور پانچویں میں متفرقات (جامع اسماء غلط العام‘ مشتبہ الفاظ اور محاورات وغیرہ) کو لغت کے بعد تاریخ اور جغرافیہ کے ساتھ ساتھ صرف و نحو کی تعلیم کا بھی عمدہ اہتمام کر دیا گیا ہے ہم مولانا کی اس محنت و کاوش کی داد دیتے ہیں کہ انہوں نے نہ صرف اہل تحقیق کے لیے بہترین کتاب مرتب کر دی ہے بلکہ عربی زبان کے طالب علموں کے لیے ایک ہی جگہ نہایت مفید معلومات کو جمع کر دیا گیا ہے۔ ان کی یہ محنت قرآن کریم کی ایک بیش بہا خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور مرتب کو جزائے خیر سے نوازے۔

(۵)

ماہنامہ اردو ڈائجسٹ لاہور تبصرہ نگار: سید افروغ حسن اکتوبر ۱۹۹۲ء

قرآن مجید کی زبان عربی میں ہے جو اپنی وسعت میں بے پایاں ہے۔ ایک مفہوم کو بیان کرنے کے لیے اگر اردو زبان میں صرف ایک لفظ ہے تو قرآن مجید میں اسی مفہوم اور اسی مطلب کے لیے متعدد الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ مثلاً ”گرنا“ کے لیے ۱۹ الفاظ ”سامان“ کے لیے ۱۵ ”ہلاک کرنا“ کے لیے ۱۳ ”آواز“ کے لیے ۲۰ اور ”روکنا“ کے لیے ۱۵ الفاظ استعمال میں آئے ہیں۔ یہ الفاظ ہم معنی ضرور ہیں مگر ان سب کے مفہوم اور معانی میں ایک نہایت لطیف اور نازک فرق ہے۔ مثلاً ”جماعت“ کے لیے قرآن مجید میں چودہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ہر ایک کا مفہوم جدا ہونے کے باوجود وہ سب کے سب ”جماعت“ کے مفہوم میں مشترک ہیں جس کا اندازہ ذیل کے گوشوارے سے کیجیے۔

- ۱۔ جمیع (ج می ع) کسی بھی موقع پر جمع شدہ لوگ۔
- ۲۔ رھط (رھط) اس جماعت کا سردار جس میں ایک ہی خاندان کے دس تک نوجوان شامل ہوں۔
- ۳۔ شرمۃ (ش رزمۃ) کزدر لوگوں کی چھوٹی سی جماعت۔
- ۴۔ عصۃ (ع ص بۃ) طاقتور لوگوں کی چھوٹی سی جماعت۔
- ۵۔ طاقتۃ (ط ا فۃ) ایک رائے اور ایک مذہب کے لوگ۔
- ۶۔ فئۃ (فۃ) ایک دوسرے سے تعاون حاصل کرنے والی جماعت۔
- ۷۔ فرقۃ (ف ر قۃ) کسی بڑی جماعت سے الگ ہونے والی چھوٹی جماعت۔

- ۸۔ مُثَلَّة (ث ل ة) کثیر تعداد کے لیے آتا ہے۔
- ۹۔ زُمَرَة (ز م ر ة) کسی بڑی جماعت کے ٹکھڑے ہوئے ٹولے جو نقل و حرکت کر رہے ہوں۔
- ۱۰۔ رِعْزِین (ع ز ی ن) ایک ہی نسب کے لوگ۔
- ۱۱۔ حِزْب (ح ز ب) لشکر، سیاسی پارٹی۔
- ۱۲۔ مَعْشَر (م ع ش ر) کسی مخصوص مقصد کی حامل جماعت کے کل افراد۔
- ۱۳۔ مُثَقَّلَان (ث ق ل ا ن) دو بڑی مخلوقات یعنی جن اور انسان۔
- ۱۴۔ مُدَّة (ا م ة) ایک امام کے متبع ہم عقیدہ لوگ۔

فاضل مصنف نے مترادف الفاظ کے معانی و مفاہیم کا یہ نازک فرق قرآن مجید اور عربی کی مستند لغات کے حوالوں سے واضح کیا ہے اور اردو الفاظ کے ۷۳۷ عنوانات قائم کر کے ان کے تحت ۳۱۰۰ مترادف الفاظ کی تشریح و توضیح کی ہے۔ اس طرح یہ فہرست کتاب کے تقریباً ۹۰۰ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔

کتاب میں نہایت مفید پانچ ضمیموں کا بھی اضافہ کیا گیا ہے جن کی تفصیل اس طرح ہے:

ضمیمہ نمبر ۱: اس میں قرآن مجید میں مذکور تمام اسمائے معرفہ جمع کر کے ان کے متعلق جامع معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ اس طرح نبیوں، فرشتوں، آسمانی کتابوں، ملکوں، شہروں، وادیوں اور اہل خیر اور اہل شر افراد کے حالات ایک جگہ آگئے ہیں۔

ضمیمہ نمبر ۲: قرآن میں مذکور جملہ اسمائے نکرہ کے متعلق معلومات جمع کر دی گئی ہیں۔

ضمیمہ نمبر ۳: اس میں قرآن مجید کے ان تمام الفاظ کی فہرست تیار کی گئی ہے جن کے اضداد بھی کتاب الہی میں مذکور ہیں۔

ضمیمہ نمبر ۴: اس میں ایسے تمام افعال کی فہرست درج ہے کہ اگر ان کے ”ع“ کلمے کے اعراب میں تبدیلی آ جائے تو ان کے معانی بھی بدل جاتے ہیں مثلاً ”بَقَرٌ یَّهْیَرُ“ کے معنی ہیں ”آنکھوں سے دیکھنا“ جب کہ ”بَہْرٌ یَّهْیَرُ“ کے معنی ہوں گے ”سوچنا سمجھنا۔“

ضمیمہ نمبر ۵۔ اس میں متفرقات کے تحت چند جامع اسماء غلطہ العام چند مشتبہ الفاظ اور لغوی اور شرعی معنوں میں فرق کے موضوعات پر نہایت مفید علمی مواد جمع کر دیا گیا ہے۔

زیر تبصرہ کتاب نے اپنی جامعیت کی بنا پر قرآن مجید کی ایک مکمل اور مستند لغت کی حیثیت حاصل کر لی ہے۔ قرآنی علوم کے وہ شائقین جو کتاب اللہ کی بے مثل فصاحت و بلاغت اور اس

کے اعجاز بیان کی مٹھرا عقل نزاکتوں اور لطافتوں کے انوار سے اپنے قلب و ذہن کو منور کرنے کے معنی ہوں ان کے لیے یہ کتاب ایک گراں قدر تحفہ ہے۔ مولانا عبدالرحمن کیلانی صاحب اپنے اس علمی شاہکار پر اہل اسلام کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔

(۶)

تبصرہ نگار طالب ہاشمی

مولانا عبدالرحمن کیلانی پاکستان کے دینی اور علمی حلقوں میں جانی پہچانی شخصیت ہیں۔ اب تک مختلف علمی موضوعات پر ان کی متعدد بلند پایہ تالیفات اہل علم سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ ان کے قلم نے جہاں دورِ حاضر کے کئی فتنوں کا بھرپور تعاقب کیا ہے وہاں بہت سے دینی، معاشرتی، معیشتی اور متفرق دوسرے مسائل پر بھی حق تحقیق ادا کیا ہے۔ زیرِ نظر کتاب ان کی تازہ ترین تالیف ہے۔ جسے حقیقی معنوں میں ایک معرکہ الاراء علمی کاوش اور اپنے موضوع پر منفرد شاہکار کتاب کہا جا سکتا ہے۔ فاضل مولف نے اس کی تالیف میں بڑی ریاضت، عرق ریزی اور تحقیق کی ہے جس کے لیے وہ بجا طور پر ہدیہ تحسین و ستائش کے مستحق ہیں۔

قرآن کریم میں سینکڑوں مترادف الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے ہی الفاظ کے بارے میں فاضل مولف نے تحقیق کر کے شرح و بسط اور مستند کتب لغت کے حوالہ جات کے ساتھ بتلایا ہے کہ ان الفاظ کا ذیلی فرق کیا ہے؟ اور وہ مختلف مقامات پر کن کن معنوں اور مفہوم میں استعمال ہوئے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب قرآنی مترادفات کی نہایت دلچسپ علمی اور ادبی انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت اختیار کر گئی ہے کتاب کے بیش لفظ کے آخر میں فاضل مولف نے قارئین سے مخاطب ہو کر اس خیال کا اظہار کیا ہے۔

”اس کتاب کے مطالعہ سے جہاں آپ کو عربی زبان کی وسعت کا علم ہو گا وہاں آپ قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت سے بھی محفوظ ہو سکیں گے۔ فصاحت کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ آپ بیان کرنا چاہتے ہیں اس کے لیے موزوں ترین لفظ کون سا ہو سکتا ہے۔ اور بلاغت یہ ہے کہ اپنا مافی الضمیر پورے کا پورا مختصر اور جامع الفاظ میں مخاطب کے سامنے پیش کر دیا جائے اور اس میں کوئی بات مبہم نہ رہ جائے۔ مترادف الفاظ کا فرق ذہن نشین کرنے کے بعد آپ خود بھی یوں محسوس کرنے لگیں گے کہ قرآن کریم کے نئے معانی و مفہوم آپ کے ذہن میں اُتر رہے ہیں اور آپ اس کی فصاحت و بلاغت سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔“

ہم فاضل مولف کے اس خیال کی پوری تائید کرتے ہیں ”مترادف القرآن“ بلاشبہ اپنے

موضوع پر نہایت گرانقدر کتاب ہے۔ قرآن حکیم سے شغف رکھنے والے اردو دان طبقے اور عربی زبان کے طلبہ کے لیے تو یہ ایک ایسا گراں بہا تحفہ ہے جس کا کوئی بدل ہی نہیں اور ہماری ناچیز رائے میں اس کتاب سے علماء کی معلومات میں بھی اضافہ ہو گا۔ کتاب صوری و معنوی ہر طرح کی خوبیوں سے مالا مال ہے۔

اس کتاب میں مترادفات کی لغت اور ان کے مطالب و معانی کا سلسلہ اور اردو عنوانات کے تحت بہ ترتیب حروفِ جہی ۱ سے ی تک ۹۰۳ صفحات تک پھیلا ہوا ہے۔ باقی کے سو صفحات چند نہایت مفید ضمیموں پر مشتمل ہیں۔ ضمیمہ نمبر ۱ میں قرآن میں مذکور ۲۷ انبیاء و رسل کے مختصر حالات زندگی، فرشتوں جبریل، میکائیل، ہاروت و ماروت وغیرہ کا تذکرہ، کتب سماوی، ذوالقرنین، حضرت مریم، حضرت زید، لقمان، طالوت، ابولہب، جالوت، سامری، فرعون، قارون اور ہارون کے تذکرے، معبودانِ باطل، مختلف ملکوں، شہروں، علاقوں، پہاڑوں اور وادیوں وغیرہ کی تفصیل درج ہے۔ ضمیمہ نمبر ۲ میں قرآن میں مذکور جانوروں، پرندوں، درختوں، پھلوں، ہتھیاروں، رنگوں، گھریلو اشیاء اور اعضائے بدن وغیرہ کی تفصیل ہے۔ ضمیمہ نمبر ۳ لغت ذوی الاضداد پر مشتمل ہے۔ ضمیمہ نمبر ۴ میں افعال کے ع کلمہ کی حرکت یا مصدر کی تبدیلی سے معانی میں تبدیلی کی تفصیل ہے۔ ضمیمہ نمبر ۵ متفرقات پر مشتمل ہے مثلاً غلط العام، چند محاورات، مشکل مازے مشتبہ الفاظ وغیرہ درج ہے۔ بلاشبہ ان ضمیموں نے کتاب کی افادیت میں بہت اضافہ کر دیا ہے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مؤلف کو دارین میں اس تالیف کا اجر عطا فرمائے (آمین) ہمیں امید ہے کہ ملک کے تعلیمی ادارے، کتب خانے اور اہل علم حضرات اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں خرید کر مؤلف کی حوصلہ افزائی کریں گے۔

(۷)

جون ۱۹۹۳ء

تبصرہ نگار: اکرام اللہ ساجد کیلانی

بہارِ عربین، ج ۱

مولانا عبدالرحمان کیلانی آج سے چند ہی سال پیشتر عرض ایک خوشنویس تھے، اور کتب ہی ایک طویل عرصہ تک آپ کا شغل اور ذریعہ آمدنی رہا۔ آپ نے مختلف رسم الخطوط میں قرآن مجید کے کئی نسخے اپنے ہاتھ سے کتابت کیے، اسی دوران اپنے بیٹوں کو دینی و دنیوی اعلیٰ تعلیم بھی دلوائی۔ ہونہار اور صالح اولاد نے بفضلِ ایزدی جب آپ کو فکرِ معاش سے آزاد کر دیا تو اچانک آپ تصنیف و تالیف کی طرف متوجہ ہوئے۔ اس میدان میں آپ کی آمد ”دیر آمد، درست آمد“ کی مصداق ثابت ہوئی اور تھوڑے ہی عرصہ

میں آپ نے متعدد ضخیم کتب تصنیف کر ڈالیں۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ مختلف اخبارات و جرائد مثلاً ترجمان الحدیث، محدث، منہاج وغیرہ سے قلمی تعاون بھی جاری رہا۔ اب تک یہ سلسلہ جاری ہے اور ”حرین“ کے تو آپ متقل کھنے والوں میں سے ہیں۔ طرفہ یہ کہ لاہور میں اپنی رہائش گاہ کے ساتھ ہی لڑکیوں کے ایک دینی مدرسہ (جو آپ کی اہلیہ مرحومہ کی یادگار ہے اور ان کے لیے صدقہ جاریہ) کے مہتمم بھی ہیں اور بڑی خوبی سے اس کے جملہ انتظامات سنبھالے ہوئے ہیں۔ حیرت ہوتی ہے کہ ایک فن تنہا آدمی کس طرح ان گونا گوں ذمہ داریوں سے عہدہ برآمو رہا ہے؟ مجتہداً، مولانا اپنی ذات میں گویا ایک پوری انجمن ہیں اور اس بڑھاپے میں بھی کارکردگی اور صحت کے لحاظ سے نوجوانوں تک کے لیے قابل رشک! — حقیقت یہ ہے کہ

ایں سعادت بزورِ بازو نیست تانہ نخت خدائے بخشندہ

میساکر ذکر ہوا، مولانا کیلانی صاحب بس ایک کامیاب خوشنویس تھے، اور کسی بھی مدرسہ کے باقاعدہ فارغ التحصیل نہیں۔ اس کے باوجود جب آپ علمی میدان میں اترے تو انتہائی دقیق اور مشکل ترین موضوعات پر قلم اٹھایا اور پھر ان کا حق بھی ادا کر دیا۔ زیرِ نظر کتاب سے قبل آپ کی کئی کتابیں منظرِ عام پر آکر قارئین سے زبردست خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں جن میں اسلام کا مضابطہ تجارت، خلافت و جمہوریت، آمینہ پرورینیت، عقل پرستی اور انکارِ معجزات، شریعت و طریقت اور مترادفات القرآن بالخصوص قابل ذکر ہیں۔ مؤخر الذکر ”مترادفات القرآن“ تو اپنی طرز کا ایک ایسا منفرد، علمی شاہکار ہے، جسے اللہ نے چاہا تو شہرتِ دوام حاصل ہوگی۔ ایک ہزار سے زائد صفحات کی اس کتاب میں آپ نے قرآن مجید کے ہم معنی اور مترادف الفاظ کے معانی کا فرق بتلایا ہے۔ مثلاً ”ڈرنے“ کے معنوں میں قرآن مجید میں ”خوف، خشیت، حذر، وجل، وحس، تقویٰ اور رعب“ وغیرہ مختلف الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ آپ نے ان تمام الفاظ کا ذیلی، فرق واضح کیا اور حتی الامکان یہ بتلایا ہے کہ قرآن مجید کے فلاں مقام پر ان میں سے فلاں لفظ کے استعمال میں کیا حکمت اور مصلحت ہے؟ — قرآن مجید کی یہ ایک ایسی خدمت ہے جو ایک طرف اگر قرآن مجید کے طالب علموں کے لیے انتہائی نفع بخش ثابت ہوگی، تو دوسری طرف ان شاء اللہ آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہوگی۔

فہرست عنوانات مترادفات القرآن مع فروق اللغویہ

بکہ ترتیب حُرُوف تہجی

شمار	عنوان	الفاظ مشتقہ	تہجی	عنوان	الفاظ مشتقہ
		الف ممدودہ			
۱	آباد ہونا	سَكَنَ - يَبْثُو (بوع) ثَوَى -	۱۷	آگ کا دوسری	سَجَرَ - تَلَطَّى (۷)
	بدا (بدو) - حَضَرَ - خَلَدَ - عَاثَرَ			چیزوں کو جلانا	حَرَّقَ اور اِخْتَرَقَ (۶)
	غَنَى (۸)			آگ بجھنا بجھانا	خَمَدَ - خَبَا (خبو) طَفَأَ (۳)
۲	آباد کرنا	أَسْكَنَ - بَوَّأَ - عَمَرَ - أَوَى (۴)	۱۹	آگاہ ہونا	شَعَرَ - ظَهَرَ - عَرَّى - عَلِمَ - خَبَّرَ (۵)
۳	آفریت	أُخِرَتْ - داسرا الاخر یوم الاخر	۲۰	آگاہ کرنا - بتلانا	أَشْعَرَ - أَظْهَرَ - عَلَّمَ - أَدْرَى - حَدَّثَ
	داسرا القوارس - یوم البعث (۵)				عَرَفَ - أَطْلَعَ - نَبَّأَ - دَلَّ (۹)
	نیز دیکھیے "قیامت"		۲۱	آگے (سامنے)	قُبِلَ اور قَبِلَ - بَيْنَ يَدَيْهِ (۲)
۴	آدمی (الانسان)	انسان - ناس - إِنْشِيَا	۲۲	آگے آنا بڑھنا	قَدَّمَ اور اسْتَقْدَمَ - سَبَقَ اور
	انامی - ادم - بشر (۷)			استبق - أَقْبَلَ اور اسْتَقْبَلَ (۳)	
۵	آرام کرنا	سَكَنَ - سَبَتَ - ارْتَفَقَ (۲)	۲۳	آگے بھیجنا	قَدَّمَ اور أَسْلَفَ (۲)
۶	آرزو کرنا	أَمَلَ - آمَنِيَّةٌ - وَدَّ (۳)	۲۴	آلات جنگ	أَسْلَحَ - أَوْزَارَ - حِلْدَ - شَوْكَةً (۴)
۷	آڑ	بورخ - حجر - حجج -	۲۵	آنا	جَاءَ - أَتَى - هَيَّأَ - هُلِمَ -
	حَدَّ (۴) - نیز دیکھیے "پڑہ اور دیوار"				تَعَالَى - (۵)
۸	آزاد	حُرٌّ - مُنْعَصِنٌ - سُدَّى (۲)	۲۶	آنکھ	عَيْنٌ - عَيْنٌ - حُورٌ - بَصَرَ (۴)
۹	آزاد کرنا	حَوَّرَ - طَلَّقَ - سَوَّحَ (۳)	۲۷	آوارہ پھرنا	نَاهَ (تیر) - هَامَرَ (ھیما) (۱)
	نیز دیکھیے "رخصت کرنا"		۲۸	آواز اور اس	صوت - صَدَّ - صَرِيحٌ - هَسَ -
۱۰	آزمائش کرنا	إِمْتَحَنَ - بَلَّى اور ابْتَلَى - فَتَنَ (۲)		کی اقسام	حَسِسَ - مَكَارَ - تَصَدَّقَ - ضَبَجَ
۱۱	آسان	يسير - هَيِّنَ (۲)			خوار - رَفِيئٌ - شَهِيقٌ - لَهَثَ
۱۲	آسمان	سَمَاءٌ - فَلَكَ (۲)			راکز - صِيحَةٌ - صَاخَةٌ - نَفِيطٌ
۱۳	آسیب کرنا	تَخَبَّطَ - إِعْتَرَى (عرو) (۲)			هَدَّ - غَلَى - صَلَاحٌ قَارِعَةٌ (۱۰)
۱۴	آگ	نَاسِرٌ - لَطَّى (۲)	۲۹	آہستہ آہستہ	سُرِيدَ - سَخَاءٌ - عَرَفَ - يَسَرَ
۱۵	آگ کا نگارہ	شهاب - جذره - قَبَسٌ (۳)		آہستہ آہستہ	دَلَّى (۶)
۱۶	آگ جلنا جلانا	قَدَحَ - أَرَامَى اورى - أَوْقَدَ			استدراج - دَلَّى (۶)
	اور اسْتَوْقَدَ - قَبَسَ - سَعَّرَ				
			۱	الہما بوجش مانا	عَلَى - نَضَعَ - فَاسَّرَ (۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ